یا اللہ مدد

اصلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حق چار یار

دینیات

دینی مدارس اور سکولوں کالجوں کے
طلباء و طالبات کے لئے نصابِ تعلیم

تعلیماتِ اسلام

(حصہ دوم)

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 04

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ، چکوال

النور مینجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

فہرست عنوانات

فساد پھیلانے کی ممانعت 3
اللہ مفسدوں سے محبت نہیں رکھتا، اللہ مفسدوں
کے کام نہیں بناتا، لوگوں کو فساد سے روکنا چاہیے 5
اچھے کام کو کہنے اور برے کام سے روکنے کا حکم 6
اچھے کام میں تعاون، جاہلوں سے کنارہ کشی،
اللہ کا حکم سنا دو، نیکی کی ترغیب دے 7
مومنین میں صلح کرا دو، مومن بھائی بھائی ہیں 8
نصیحت کرتا رہ، مسلمانوں میں گروہ مبلغین،
صحابہؓ خیر امت 9
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مختلف
درجات، صحابہؓ کی شان پہلی کتب میں 10
مومنین کی صفات، مومنین کو بشارت 11
بہتر بات 12
کامیاب لوگ، غریب مسلمان طاقت پکڑ جائیں
تو، مہاجرین صحابہؓ اوّلیں مصداق، پرانے زمانے
میں ان اوصاف کے لوگ 13
بنی اسرائیل میں ہدایت کرنے والے، کاش ربی
واحبار یہود کو برے کاموں سے روکیں، وہ
برے کاموں سے باز نہیں آتے 14
کافر نہ آپ سنتے ہیں نہ دوسروں کو سننے دیتے
ہیں، توحید کا بیان 15
حدیث، توحید کی حقیقت 16
اِسلام کیا ہے؟ مسلمان کون ہے؟ 17
علم سیکھنے سکھانے کی فضیلت، چالیس احادیث
مبارکہ حفظ کرنے اور تبلیغ کرنے کی فضیلت 18
قرآن مجید کی ایک آیت اور علم کا ایک باب
سیکھنا، دِین سکھانا افضل صدقہ 19
دس چیزیں فطرت میں داخل 20
مونچھ کترنے اور ڈاڑھی رکھنے کا حکم، اعمال کا
دارومدار نیتوں پر 21
سنتِ رسول اللہ اپنانے سے سو (۱۰۰) شہیدوں
کا ثواب 22
جو سنت پر عمل نہ کرے، وہ مجھ سے نہیں 22
موت ہر حال میں آنی ہے، جب صور پھونکا
جائے گا، ہر شخص دو گواہوں کے ساتھ حاضر ہوگا 23
قیامت کے دن سب منظر سامنے آ جائے گا،
فرشتہ اعمال نامہ حاضر کرے گا، کفر کرنے والے
کو جہنم میں ڈالا جائے گا 24
شرک کرنے والا بھی جہنم میں، اللہ کی بات نہیں
بدلی جائے گی 25
جہنم کے پل پر چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں
ہیں 26
جنت کا منظر (حصہ اوّل) 28
قبر کے پاس روح کو ثواب بخشنے کا طریقہ 28
مردوں کے ارواح کو صدقہ کرنے کی کیفیت کیا
ہے؟ 29

حافظ عبدالوحید الحنفی

ترتیب وتدوین: حافظ عبدالوحید الحنفی ...... چکوال
ٹائٹل وکمپوزنگ: النور مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ چکوال 0334-8706701 / 0543-421803
ناشر: کشمیر بک ڈپو، سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال

تعلیماتِ اِسلام (حصہ دوم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلُ السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْمِ۔

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

(ا)......فساد پھیلانے کی ممانعت

(۱) ...... وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ

اور ملک میں فساد کرتے نہ پھرو۔ (آیت ۶۰ سورۃ بقرہ، آیت ۷۴ سورۃ اعراف، آیت ۸۵ سورۃ ہود، آیت ۱۸۳ سورۃ شعراء، آیت ۳۶ سورۃ عنکبوت)

(۲) ...... وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

اور ملک کے درست ہوئے پیچھے ملک میں فساد نہ پھیلاؤ اور خدا سے ڈر سے اور امید پر خدا سے دعائیں مانگتے رہو۔ خدا کی رحمت نیکوکاروں سے قریب ہے۔ (آیت ۵۶ سورۃ معارج)

(۳) ...... وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ (آیت ۸۵ سورۃ اعراف)

ملک کے درست ہوئے پیچھے اس میں فساد نہ پھیلاؤ۔

(۴) ...... وَلَا تَتَّبِعُ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ (آیت ۱۴۲ سورۃ اعراف)

اور مفسدوں کے رستے پر نہ چلنا۔

(۵) ...... وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ط (آیت ۷۷ سورۃ قصص)

اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو۔

(٦) ...... وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِي قَلْبِهٖ لا وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (۲۰۴) وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ (۲۰۵) وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ط وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (۲۰۶) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ م بِالْعِبَادِ (آیت ۲۰۷ سورۃ بقرہ)

اور بعض آدمی ایسا ہے جس کی باتیں تجھ کو دنیا میں بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ اور وہ اپنے ولی خیال پر خدا کو گواہ ٹھہراتا ہے۔ حالانکہ وہ دشمنوں میں سخت جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ تمہارے پاس سے لوٹ کر جاتا ہے تو ملک کو کوندہ مارتا ہے۔ تاکہ اس میں فساد پھیلائے۔ اور کھیتی باڑی کو اور نسل کو تباہ کرے۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈرو تو شیخی اس کو گناہ پر آمادہ کرتی ہے۔ پس ایسے شخص کو جہنم کافی ہے اور وہ برا

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

ٹھکانہ ہے۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسا شخص بھی ہے جو خدا کی خوشنودی کے لئے اپنی جان تک دے ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت ہی شفقت رکھتا ہے۔

(۲)......اللہ مفسدوں سے محبت نہیں رکھتا

(۱) ...... وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (آیت ۶۴ سورۃ مائدہ)

اور اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(۲) ...... اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (آیت ۷۷ سورۃ قصص)

بے شک اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی

(۳)......اللہ مفسدوں کے کام نہیں بناتا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (آیت ۸۱ سورۃ یونس)

بے شک اللہ مفسد لوگوں کا کام بننے نہیں دیا کرتا۔

(۴)......لوگوں کو فساد سے روکنا چاہیے

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ج وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ (آیت ۱۱۶ سورۃ ہود)

تو جو امتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں ان میں خیر خواہی کرنے والے بھی

کیوں نہ ہوئے۔ کہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے۔ سوا چند لوگوں کے جن کو ہم نے نجات دی۔ اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی۔ سو وہ انہیں (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو ان کو دی گئی تھیں۔ اور یہ گنہگار تھے۔

(۳) امر بالمعروف والنہی عن المنکر

اچھے کام کو کہنے اور برے کام سے روکنے کا حکم

(۱) ...... وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ (آیت ۲۲۴ سورۃ بقرہ)

اور اپنی قسموں سے خدا کو پرہیزگاری اور لوگوں میں ملاپ کرانے کا مانع نہ ٹھہراؤ۔

(۲) ...... لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ م بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (آیت ۱۱۴ سورۃ النسآء)

ان لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں نیکی نہیں۔ سوا اس کے جو خیرات اور نیک کام یا لوگوں میں میل ملاپ کی صلاح دے۔ اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ایسے کام کرے گا اس کو ہم بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

عبدالوحید الحنفی

اچھے کام میں تعاون کرنے اور برے میں نہ کرنے کا حکم

(۳) ...... وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ص (آیت ۲ سورۃ مائدہ)

اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں باہم مدد کیا کرو اور گناہوں اور لوگوں پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ کیا کرو۔

جاہلوں سے کنارہ کش رہو

(۴) ...... خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ (آیت ۱۹۹ سورۃ اعراف)

درگزر اختیار کرو، نیکی کرنے کو کہو اور جاہلوں سے کنارہ کش رہو۔

اللہ کا حکم سنا دو

(۵) ...... فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (آیت ۹۴ سورۃ حجر)

پس جو حکم تجھ کو دیا گیا ہے اس کو کھول کر سنا دے اور مشرکین کی پرواہ نہ کر۔

نیکی کی ترغیب دے

(۶) ...... يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (آیت ۱۷ سورۃ لقمان)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

پیارے بیٹے! نماز پڑھ اور نیکی کی ترغیب دے اور برائی سے روک اور جو مصیبت تجھے پہنچے اس پر صبر کر۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

مومنین میں صلح کرا دو

(۷) ...... وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَهُمَا ۚ فَاِنۡ م بَغَتۡ اِحۡدٰهُمَا عَلَی الۡاُخۡرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیۡ تَبۡغِیۡ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰۤی اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَ اَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ (آیت۹ سورۃ حجرات)

اور اگر مسلمانوں کے دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان دونوں میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پھر جب رجوع لے آئے تو فریقین میں انصاف کے ساتھ صلح کرا دو۔ اور برابری ملحوظ رکھیو۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

مومن بھائی بھائی ہیں

(۸) ...... اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ اَخَوَیۡكُمۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ (آیت۱۰ سورۃ حجرات)

مسلمان تو بس (بھائی) بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرا

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

نصیحت کرتا رہ

(۹) ...... وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ

(آیت ۵۵ سورۃ ذاریات)

اور نصیحت کرتا رہ۔ بے شک نصیحت مسلمانوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

(۱۰) ...... فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (آیت ۹ سورۃ اعلیٰ)

پس جہاں تک سمجھانا مفید ہے سمجھاتا رہ۔

(۴) ...... مسلمانوں میں ایک گروہ مبلغین کا ہونا چاہیے

(۱) ...... وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اور تم میں ایسے لوگ بھی ہونے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں اور اچھے کام کرنے کو کہیں اور برے کاموں سے روکیں۔ اور یہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔ (آیت ۱۰۴ سورۃ آل عمران)

صحابہؓ خیر امت ہیں

(۲) ...... كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ (آیت ۱۰۹ سورۃ آل عمران)

لوگوں کی رہنمائی کو جتنی امتیں پیدا ہوئیں ان سب سے تم بہتر ہو کہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

اچھے کام کرنے کو کہتے ہو اور برے سے روکتے ہو۔ اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

(۵)......امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مختلف درجات

(۱) ...... یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (آیت ۱۱۴ سورۃ آل عمران)

اللہ و روز آخرت پر ایمان رکھتے، اچھے کام کو کہتے اور برے کام سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں دوڑ پڑتے ہیں۔ اور یہی نیک بندوں سے ہیں۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

صحابہؓ کی شان پہلی کتب میں

(۲) ...... اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ز يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (آیت ۱۵۷ سورۃ اعراف)

جو رسول نبی امیؐ کی پیروی کرتے ہیں جس کو اپنے ہاں تورات میں لکھا ہوا پاتے ہیں اور انجیل میں (بھی) وہ ان کو اچھے کام کرنے کو کہتا اور برے سے روکتا ہے۔ اور ان پر اچھی اچھی چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتا ہے۔ اور وہ بوجھ جو لوگوں کے سروں پر اور پھندے جو ان پر پڑے تھے، دور کرتا ہے۔ تو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کی حمایت کی اور اس کو مدد دی اور جو نور اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے اس کے پیچھے ہو لئے، وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

مومنین کی صفات

(۳) ...... وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ط اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (آیت ۷۱ سورۃ توبہ)

اور مسلمان مرد اور عورتیں ایک کے رفیق ایک کہ نیک کام کی ترغیب دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں اور زکوۃ دیتے رہتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ ان کے حال پر اللہ عنقریب رحم کرے گا۔ بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

مومنین کو بشارت

(۴) ...... اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرَّاکِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاھُوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

(آیت۱۱۲ سورۃ توبہ)

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، تسبیح وتحمید کرنے والے، (خدا کی راہ میں) سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کی طرف رغبت دلانے والے، برائی سے باز رکھنے والے اور اللہ نے جو حدیں باندھ رکھی ہیں، ان کو نگاہ رکھنے والے۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دے۔

بہتر بات

(۵) ...... وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (آیت۳۳ سورۃ مؤمن)

اور اس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو خدا کی طرف بلائے اور نیکوکار بھی ہو۔ اور کہے کہ میں خدا کے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں۔

(۶) ...... وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ

(آیت۱۷ سورۃ بلد)

عبدالوحید الحنفی

اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے۔

کامیاب لوگ

(۷) ...... وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (آیت ۳ سورۃ عصر)

اور ایک دوسرے کو حق پر رہنے کی تاکید کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

(۶) ......غریب مسلمان طاقت پکڑ جائیں تو ان میں یہ اوصاف پیدا ہو سکتی ہیں: مہاجرین صحابہؓ اوّلیں مصداق

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ

یہ لوگ اگر ہم ان کے پاؤں زمین میں جما دیں تو نمازیں پڑھیں گے، زکوۃ دیں گے، نیکی کی ترغیب دیں گے اور برائی سے باز رکھیں گے۔ اور سب چیزوں کا انجام کار خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ (آیت ۴۱ سورۃ حج)

(۷) ...... پرانے زمانے میں ان اوصاف کے لوگ تھے مگر تھوڑے:

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ج وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ

ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ (آیت ۱۱۶ سورۃ ہود)

تو جو امتیں تم سے پہلے گزری ہیں، ان میں (اتنی) خیر خواہی کرنے والے کیوں نہ ہوئے کہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے، تھے تو سہی مگر تھوڑے۔ جن کو ہم نے عذاب سے بچا لیا۔ اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی، وہ تو ان (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو ان کو دی گئی تھیں۔ اور یہ تھے ہی بدکردار۔

(۸)...... بنی اسرائیل میں بھی ہدایت کرنے والے پیدا ہوئے

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا قف وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ (آیت ۲۴ سورۃ سجدہ)

حافظ عبد الوحید الحنفی

اور ہم نے بنی اسرائیل میں سے پیشوا بنائے تھے۔ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ اور یہ منصب تب ملا جب وہ (ایذاؤں پر) صبر کئے رہے۔ اور ہماری آیتوں کا یقین بھی رکھتے تھے۔

(۹)...... کاش ربی و احبار یہود کو برے کاموں سے روکیں

لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (آیت ۶۳ سورۃ مائدہ)

ان لوگوں کے ربی اور علماء کیوں ان کو جھوٹ بولنے اور حرام مال کھانے سے منع نہیں کرتے؟ بے شک ان کی یہ کرتوتیں بری ہیں۔

(۱۰)...... وہ برے کاموں سے باز نہیں آتے

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ

جو برائی انہوں نے کی اس سے باز نہیں آتے تھے۔ بے شک جو وہ کرتے تھے بہت برا تھا۔ (آیت ۷۹ سورۃ مائدہ)

(۱۱)...... کافر نہ آپ سنتے ہیں نہ دوسروں کو سننے دیتے ہیں

وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ (آیت ۲۶ سورۃ انعام)

خادمِ اہلسنت عبدالوحید حنفی

اور یہ لوگ قرآن سننے سے دوسروں کو منع کرتے اور خود بھی اس سے بھاگتے ہیں۔ اور یہ اپنی ہلاکت کے درپے ہیں۔ اور (لطف یہ کہ) ان کو اس کی خبر نہیں۔

توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

(۱) ...... **وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ** (سورۃ الصافات آیت ۹۶)

ترجمہ: (۱) اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے اور تمہارے عملوں کو۔

(۲) حالانکہ تم کو اور تمہاری ان بنائی ہوئی چیزوں کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔ (ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی)

(۲) ...... وَمَا تَشَآئُوْنَ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

ترجمہ: اورتم بدون اللہ رب العٰلمین کے چاہے، کچھ نہیں چاہ سکتے ہو۔

(سورۃ التکویر آیت ۲۹ ......ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی)

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وَ اَعْلَمْ ان الامۃ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰی ان یَنْفَعُوْکَ لَمْ یَنْفَعُوْکَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ لکَ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰی اَنْ یَضرُوْکَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلَیْکَ

ترجمہ: جان لو کہ اگر سب متفق ہو جائیں اس پر کہ تم کو کچھ نفع پہنچائیں، ہرگز نفع نہ پہنچائیں گے مگر اس چیز کا جو اللہ نے لکھ دی ہے۔ اور اگر سب متفق ہو جائیں کہ تم کو ضرر پہنچائیں، ہرگز ضرر نہ پہنچائیں گے مگر اس چیز کا جو اللہ نے لکھ دی ہے۔ (رواہ مسند احمد والترمذی)

توحید کی حقیقت

یہ یقین کر لینا کہ بدون ارادۂ خداوندی کے کوئی کچھ نہیں کر سکتا توحید افعالی ہے۔ (شریعت وطریقت، دسویں فصل ص ۱۲۱ از مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ)

اِسلام کیا ہے؟ مسلمان کون ہے؟

عَن ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سُوَّالِ جِبْرَائِیْل اِیَّاہُ عَنِ الْاِسْلَامَ فَقَالَ الْاِسْلَام اَنْ تَشْھَدَ اَن لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ اَنْ تَقِیْمَ الصَّلٰوۃَ وَ تُؤْتِی الزَّکٰوۃَ وَ تَحَجَّ وَ تَعْتَمِرَ وَ تَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَۃِ وَ اَنْ تُتِمُّوا الْوُضُوْءَ وَ تَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِکَ فَاَنَا مُسْلِمٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ

(الترغیب والترہیب جلد اول بحوالہ ابن خزیمہ فی الصحیحہ)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے جبرائیل نے اِسلام کے متعلق پوچھا تو ارشاد فرمایا: اِسلام یہ ہے کہ اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اور نمازوں کو قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور حج وعمرہ کرو اور جنابت کا غسل کرو اور وضو مکمل کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ انہوں نے پوچھا: جب یہ سارے اعمال میں نے کر لئے تو کیا پھر مسلمان ہوں؟ ارشاد فرمایا: ہاں! جبرئیل نے کہا: آپ نے سچ کہا۔

خادم اہلسنت عبد الوحید الحنفی

(۱)......علم سیکھنے سکھانے کی فضیلت

عَنْ مُعَاوِيَة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللّٰه بِهٖ خَيْرًا يفقّهْهُ فِي الدِّيْنِ

ترجمہ: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، اسے دِین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ، الترہیب والترغیب جلد اول ص ۱۰۹)

(۲)......چالیس احادیث مبارکہ حفظ کرنے اور تبلیغ کرنے کی فضیلت

عَنْ اَبِي الدَّرْدَآء قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَدُّ الْعِلْمَ الَّذِيْ اِذَا بَلَغَهُ الرَّجُلُ كَانَ فَقِيْهًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِيْ اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا فِيْ اَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا وَّ كُنْتَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَافِعًا شَهِيْدًا

(بیہقی، مشکوۃ، کتاب العلم حدیث ۵۴/۲۴۰)

ترجمہ: حضرت ابولدرداء بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا ہے مقدار علم کی کہ جب انسان اتنا علم حاصل کرے تو فقیہ (عالم) بن جائے (اور دنیا و آخرت میں اس کا شمار عالموں میں ہو)۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص میری اُمت کو فائدہ

پہنچانے کے لئے چالیس حدیثیں امر دِین کی یاد کر لے، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت میں فقیہ اٹھائے گا۔

(۳)......قرآن مجید کی ایک آیت اور علم کا ایک باب سیکھنا

وَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ذَرٍّ لَاَنْ تَغْدُوْ فَتَعَلَّمَ اٰیَةً مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ خَیْرُ لَّکَ مِنْ اَنْ تُصَلِّیَ مِائَةَ رَکْعَةٍ وَ لَاَنْ تَغْدُوْ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عَمِلَ بِهٖ اَوْ لَمْ یَعْمَلْ بِهٖ خَیْرُ لَّکَ مِنْ اَنْ تُصَلِّیَ اَلْفَ رَکْعَةٍ (الترغیب والترھیب جلد اول بحوالہ رواہ ابن ماجہ باسناد حسن)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ اے ابوذرؓ اگر تو صبح کو جا کر ایک آیت کلام اللہ شریف کی سیکھ لے تو نوافل کی سو رکعت سے افضل ہے۔ اور اگر ایک باب علم کا سیکھ لے خواہ اس وقت وہ معمول بہ ہو یا نہ ہو تو ہزار رکعت سے بہتر ہے۔
(ابن ماجہ شریف)

(۴)......دِین سکھانا سب سے افضل صدقہ ہے

وَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَنْ یَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

عِلْمًا ثُمَّ یُعَلِّمَہٗ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ (الترغیب والترہیب جلد اول بحوالہ ابن ماجہ)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان دِین کی کوئی بات سیکھ کر اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے، یہ سب سے افضل صدقہ ہے۔ (ابن ماجہ)

(۵)......دس چیزیں فطرت میں داخل ہیں

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَۃِ قَصُّ الشَّارِبِ وَ اِعفاءُ اللِّحْیَۃِ السِوّاکُ وَ اسْتِنْشَاقُ المَآءِ قَصُّ الْاَظْفَرِ وَ غَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَ نَتْفُ الْاِبْطِ وَ حَلْقُ العَانَۃِ و اِنتقاصُ الْمَاء قَالَ مُصْعَبٌ وَّ نَسِیْتُ الْعَاشِرَۃَ اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ الْمُضْمَضَۃَ (مسلم شریف ج۱ حدیث ۶۰۴ ص۱۲۹، ابوداود ج۱ ص۸)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: دس چیزیں فطرت میں داخل ہیں: (۱) مونچھوں کا کاٹنا، (۲) ڈاڑھی کا بڑھانا، (۳) مسواک کرنا، (۴) ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا، (۵) ناخن تراشنا، (۶) انگلیوں کو خوب صاف کرنا، (۷) بغلوں کے بال اکھاڑنا، (۸) زیرناف بال مونڈھنا، (۹) پانی سے استنجا کرنا، مصعبؒ کہتے ہیں کہ دسویں بات مجھے یاد نہیں غالبًا وہ مضمضہ یعنی کلی کرنا ہے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

(٦)......مونچھ کترنے اور ڈاڑھی رکھنے کا حکم

اَخْبَرَنَا عبید اللّٰہ بن سَعِیْد قَالَ حَدَّثَنَا یحیٰ هُوَ ابنِ سَعِیْد عَنْ عبید اللّٰہ اَخبرنی قافع عَنْ ابنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احفوا اشوارب وَ اعفُوا اللِحیَ

(سنن نسائی شریف)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: مونچھوں کو کم کرو اور ڈاڑھیوں کو چھوڑو (یعنی بڑھاؤ)۔

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے

(١) اَبُوحَنِیْفَةَ عَنْ یَحْیٰ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ التَیْمِیُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّیْتِیُ عَنْ عُمَرَ بن الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَ لِکُلِّ امْرِیءٍ مَاوٰی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتَهٗ اِلَی اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُهَا اَوِ امْرَأَةٍ یَنْکِحُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ

(مسند امام اعظم ابوحنیفہؒ حدیث ١)

ترجمہ: امام اعظم ابوحنیفہؒ روایت کرتے ہیں یحییٰ سے، وہ محمد بن ابراہیم سے اور وہ حضرت علقمہ بن وقاص سے اور یہ حضرت عمرؓ بن خطاب رضی

عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنت

اللہ عنہ سے، وہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ اعمال کا تمام ترمدار نیتوں پر ہے۔ اور ہر شخص کے حصہ میں وہی آتا ہے، جس کی وہ نیت کرتا ہے۔ مثلاً جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خاطر ہجرت کی، تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوئی (یعنی باعث اجر وثواب ہوئی)۔ اور جس نے اس لئے ہجرت کی کہ دنیا اس کو ملے یا وہ کسی عورت سے نکاح کر سکے، تو اس کی ہجرت کا ثمرہ بس وہی ہے۔ جس کے لئے اس نے ہجرت کی (یعنی اجر وثواب سے وہ قطعی محروم اور خالی ہاتھ ہوگا)۔

حافظ عبدالوحید الحنفی

سنتِ رسول اللہ اپنانے سے سو (۱۰۰) شہیدوں کا ثواب

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجر مِائَۃِ شَہِیْد. (رواہ بیہقی)

ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جس شخص نے میری اُمت کے بگڑنے کے وقت میری سنت کو اپنا رہنما بنایا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

جو سنت پر عمل نہ کرے، وہ مجھ سے نہیں

فَمَنْ لَّمْ یَعْمَلْ بِسُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ

ترجمہ: جو میری سنت پر عمل نہیں کرے گا، وہ مجھ سے تعلق نہیں رکھتا۔

(صحیح ...... جامع الصغیر جلد دوم حدیث ۶۰۷ ...... (۲) ابن ماجہ جلد دوم (حدیث ۱۸۴۶) عن عائشہ ...... (۳) احادیث الصحیحہ حدیث ۲۳۸۳ مؤلفہ البانی)

موت ہر حال میں آنی ہے

وَ جَائَتْ سَکْرَۃُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَالِکَ مَا کُنْتَ مِنْہُ تَحِیْد

ترجمہ: اور موت کی سختی حقیقتاً آ پہنچی یہ وہ چیز ہے جس سے تو بدکتا تھا۔

(پارہ ۲۶ سورۃ ق آیت ۱۹)

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

جب صور پھونکا جائے گا

وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ ذَالِکَ یَوْمُ الْوَعِیْد (پارہ ۲۶ سورۃ ق آیت ۲۰)

ترجمہ: اور صور پھونکا جائے گا یہی دن ہوگا ڈرانے کا۔

ہر شخص دو گواہوں کے ساتھ حاضر ہوگا

وَ جَآئَتْ کُلُّ نَفْسٍ مَّعَھَا سَآئِقٌ وَ شَھِیْدٌ (پارہ ۲۶ سورۃ ق آیت ۲۱)

ترجمہ: اور ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک اس کو اپنے ہمراہ لائے گا اور ایک گواہ ہوگا۔

قیامت کے دن سب منظر سامنے آجائے گا

لَقَدۡ كُنۡتَ فِيۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآئَكَ
فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ (پارہ ۲۶ سورۃ ق آیت ۲۲)

ترجمہ: تو اس دن سے بے خبر تھا سو اب ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

فرشتہ اعمال نامہ حاضر کرے گا

وَ قَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ (پارہ ۲۶ سورۃ ق آیت ۲۳)

اور فرشتہ جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا یہ وہ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔

کفر کرنے والے کو جہنم میں ڈالا جائے گا

اَلۡقِيَا فِيۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ (پارہ ۲۶ سورۃ ق آیت ۲۴)

ہر ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کفر کرنے والا ہو اور ضد رکھتا ہو۔

مَنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبٍ (پارہ ۲۶ سورۃ ق آیت ۲۵)

نیک کام سے روکتا ہو، حد سے باہر جانے والا ہو اور شبہ پیدا کرنے والا ہو۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

شرک کرنے والا بھی جہنم میں

الَّذِیۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَاَلۡقِیٰهُ فِی الۡعَذَابِ الشَّدِیۡد

جس نے اللہ کے ساتھ معبود تجویز کیا ہو، سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو۔ (پارہ ۲۶ سورۃ ق آیت ۲۶)

قَالَ قَرِیۡنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَیۡتُهٗ وَ لٰکِنۡ کَانَ فِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡد

وہ شیطان جو اس کے ساتھ رہتا تھا کہے گا کہ اے رب میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا لیکن یہ خود ہی دور دراز کی گمراہی میں تھا۔

قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَیَّ وَ قَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَیۡکُمۡ بِالۡوَعِیۡد

ارشاد ہوگا میرے پاس جھگڑے کی بات مت کرو، میں تو پہلے ہی ڈرا چکا تھا عذاب سے۔ (پارہ ۲۶ سورۃ ق آیت ۲۸)

اللہ کی بات نہیں بدلی جائے گی

مَا یُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَیَّ وَ مَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡد

ترجمہ: میرے ہاں بات بدلی نہیں جائے گی، اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔ (پارہ ۲۶ سورۃ ق آیات ۲۹)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

جہنم کے پل پر چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں ہیں

غنیۃ الطالبین میں شیخ عبدالقادر جیلانیؒ لکھتے ہیں:

وَ هِیَ ثَمَانُ قَنَاطِرَ عَلٰی جَسْرِ جَهَنَّمَ فَسُئِلُ الْعَبْدُ فِی اَوَّلِ مَوْقَفٍ مِنْهَا عَنِ الْاِیْمَانِ بِاللّٰهِ فَاِنْ کَانَ مُؤْمِنًا نَجَا وَ اَلَّا تُرْدٰی فِی النَّارِ ثُمَّ جَازَ اِلَی الثَّانِیْ فَیُسْئَلُ عَنِ الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ فَاِنْ قَصَرو فِیْهِمَا تُرْدٰی فِی النَّارِ وَ اِنْ اَکْمَلَ رَکُوْعَهَا وَ سُجُوْدِهَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَی الثَّالِثِ فَیُسْئَلُ عَنِ الزَّکٰوةِ فَاِنْ کَانَ قَدْ اَدَاهَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَی الرَّابِعَ فَیُسْئَلُ عَنِ الصِّیَام فَاِنْ کَمَّلَ صِیَامَهٗ نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَی الْخَامِسُ فَیُسْئَلُ عَنِ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةَ فَاِذَا اِدَّهُمَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَی السَّادِس فَیُسْئَلُ عَنِ الْاَمَانَةِ فَاِنْ لَمْ یَخُنْ فِیْهَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَی السَّابِعَ فَیُسْئَلُ عَنِ الْغِیْبَةِ وَ النَّمِیْمَةِ وَ الْبُهْتَانِ فَاِنْ لَمْ یَکُنْ اِعْتَاب نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَی الثَّامِنِ فَیُسْئَلُ عَنِ اَکْلِ الْحَرَامَ فَاِنْ لَمْ یَکُنْ اَکَلَ نَجَا اَلَّا تُرْدٰی فِی النَّارِ

[غنیۃ الطالبین جلد دوم ساتویں مجلس ص ۵۵]

ترجمہ: دیکھئے! جہنم کے پل پر چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں ہیں:

(۱) ...... پہلی سیڑھی پر انسان سے ایمان کے بارے میں سوال ہوگا۔

اگر مومن ہوگا تو نجات پا جائے گا ورنہ جہنم کے گڑھے میں گر جائے گا۔

(۲)...... دوسری سیڑھی پر وضو اور نماز کے بارے میں سوال ہوگا۔ اگر دونوں میں کوتاہی ہوگی تو جہنم رسید ہو جائے گا اور اگر صحیح صحیح نماز پڑھی ہوگی تو نجات پائے گا۔

(۳)...... تیسری سیڑھی پر زکوۃ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر زکوۃ ادا کی ہوگی تو نجات پا جائے گا۔

(۴)...... چوتھی سیڑھی پر روزوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر روزے کامل ہوں گے تو نجات پا جائے گا۔

خادم اہلسنت عبد الوحید الحنفی

(۵)...... پانچویں سیڑھی پر حج اور عمرہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر ان دونوں کو ادا کیا ہوگا تو نجات پا جائے گا۔

(۶)...... چھٹی سیڑھی پر امانت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر امانت میں خیانت نہ کی ہوگی تو نجات پا جائے گا۔

(۷)...... ساتویں سیڑھی پر غیبت چغلی اور بہتان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر ان سے بری ہوگا تو نجات پا جائے گا۔

(۸)...... آٹھویں سیڑھی پر حرام خوری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر حرام نہ کھایا ہوگا تو نجات پا جائے گا ورنہ جہنم میں گر جائے گا۔

قبر کے پاس روح کو ثواب بخشنے کا طریقہ

وَ اِذَا زَار قبر الم یضع یده عَلَیْه وَلاَ یقبله فَاِنَّهٗ عَادَةَ الیَهُوْد وَلَا یقعد عَلَیْه وَلَا یتکیء الیه وَلَا یدرسه الا ان یضطر اِلٰی ذٰلک کلهٖ بل یقف عند موضع وقوفهٖ اَنْ لَوْ کَانَ حیا و یقرأ احدی عشر مرة قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ...... و غَیْرَهَا مِنَ القُرْاٰنِ و یهدی ثَوَاب ذٰلِکَ لصَاحب القبر و هو ان یقول: اَللّٰهُمَّ ان کنت قَد اثبَّتنی علٰی قرآئة هٰذه اسورة فانی قَد اهدیت ثَوَابهَا لِصَاحب هٰذا الْقَبْر ثم یسال اللّٰه حاجته

(غنیۃ الطالبین عربی اردو مترجم ص ۱۱۰ از غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی)

ترجمہ: اگر کوئی کسی قبر کی زیارت کو جائے تو اس پر ہاتھ نہ رکھے، نہ اسے چومے، کیوں کہ یہ یہودیوں کی عادت ہے۔ نہ اس پر بیٹھے، نہ اس سے ٹیک لگائے اور نہ اس پر چلے۔ یہ اور بات ہے کہ مجبوراً ایسا ہو جائے۔ بلکہ قبر کے سامنے اس طرح ادب و احترام سے کھڑا ہو جس طرح قبر والے کی زندگی میں اس کے سامنے ادب و احترام سے کھڑا ہوا کرتا تھا۔ اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور قرآن پاک کی کوئی اور سورت پڑھ کر اس کا ثواب قبر والے کی روح کو بطور تحفہ بخش دے۔ بخشنے کی یہ صورت ہے کہ اس طرح کہے: اے اللہ اگر آپ نے ان سورتوں کی تلاوت کا مجھے

ثواب عطا فرمایا ہے تو میں نے ان کا ثواب اس قبر والے کو ہدیہ کے طور پر بخش دیا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے۔

مردوں کے ارواح کو صدقہ کرنے کی کیفیت کیا ہے؟

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

(اللہ تعالیٰ کی حمد ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو)

ایک دن خیال آیا کہ اپنے قریبی رشتہ دار مردوں میں سے بعض کی روحانیت کے لئے صدقہ کیا جائے۔ اسی اثناء میں ظاہر ہوا کہ اس نیت سے اس میت مرحوم کو خوشی حاصل ہوئی اور خوش و خرم نظر آئی۔

جب یہ صدقہ دینے کا وقت آیا، پہلے حضرت رسالت خاتمیت علیہ الصلوۃ والسلام کی روحانیت کے لئے اس صدقہ کی نیت کی، جیسا کہ عادت تھی۔ بعد ازاں اس میت کی روحانیت کے واسطے نیت کر کے دے دیا۔ اس وقت اس میت میں ناخوشی اور اندوہ محسوس ہوا اور کلفت و کدورت ظاہر ہوئی۔ اس حال میں بہت تعجب ہوا اور ناخوشی اور کلفت کی کوئی وجہ ظاہر نہ ہوئی۔ حالانکہ معلوم ہوا کہ اس صدقہ سے بہت برکتیں اس میت کو پہنچی ہیں۔ لیکن خوشی اور سرور اس میں ظاہر نہیں ہوا۔

اسی طرح ایک دن کچھ نقدی صدقہ کی آنحضرت ﷺ کو ہدیہ کیا اور اس ہدیہ میں تمام انبیاء کرام کو بھی داخل کیا۔ اور ان کو آنحضرت ﷺ کا طفیلی

بنایا۔ اس امر میں آنحضرت ﷺ کی مرضی و رضامندی معلوم نہ ہوئی۔ اسی طرح بعض اوقات جو میں درود بھیجتا تھا، اگر اس مرتبہ میں تمام انبیاء پر بھی درود بھیجتا تو اس میں آنحضرت ﷺ کی مرضی ظاہر نہ ہوتی۔ حالانکہ معلوم ہو چکا ہے کہ اگر ایک کی روحانیت کے لئے صدقہ کر کے تمام مومنوں کو شریک کر لیں تو سب کو پہنچ جاتا ہے۔ اور اس شخص کے اجر سے کہ جس کی نیت پر دیا جاتا ہے، کچھ کم نہیں ہوتا۔

اِنَّ رَبَّکَ وَاسِعُ المَغْفِرَةِ (سورۃ النجم آیت ۳۲)

(بے شک رب تیرا بڑی بخشش والا ہے)

اس صورت میں ناخوشی اور ناراضگی کی وجہ کیا ہے؟ مدت تک یہ مشکل بات دل میں کھٹکتی رہی۔ آخرکار اللہ تعالیٰ کے فضل سے ظاہر ہوا کہ ناخوشی اور کلفت کی وجہ یہ ہے کہ اگر صدقہ بغیر شرکت کے مردہ کے نام پر دیا جائے تو وہ مردہ اپنی طرف سے اس صدقہ کو تحفہ اور ہدیہ کے طور پر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں لے جائے گا۔ اور اس کے وسیلے سے برکات و فیوض حاصل کرے گا۔ لیکن اگر صدقہ دینے والا خود آنحضرت ﷺ کی نیت کرے گا تو میت کو کیا نفع ہوگا؟ شرکت کی صورت میں اگر صدقہ قبول ہو جائے، اس صدقہ کا ثواب ملے گا۔ اور اس صدقہ کے تحفہ اور ہدیہ کرنے کے فیوض و برکات بھی حبیب رب العالمین علیہ الصلوۃ والسلام کے پاس سے پائے گا۔ اسی طرح ہر شخص کے لئے کہ جس کو شریک کریں، یہی نسبت موجود ہے کہ شرکت میں ایک درجہ ثواب ہے اور عدم شرکت

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

میں دو درجہ کہ اس کو مردہ اپنی طرف سے اس کے حضور پیش کرتا ہے۔

اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ہدیہ، تحفہ جو کوئی غریب کسی بزرگ کی خدمت میں لے جائے، بغیر کسی کی شرکت کے اگرچہ طفیلی ہو تو اس تحفہ کا خود پیش کرنا بہتر ہے یا شرکت کے ساتھ؟ کچھ شک نہیں کہ بغیر شرکت کے بہتر ہے۔ اور وہ بزرگ اپنے بھائیوں کو اپنے پاس سے دے دے تو اس بات سے بہتر ہے کہ یہ شخص بے فائدہ دوسروں کو داخل کرے۔

اور آلؓ و اصحابؓ جو آنحضرت ﷺ کے عیال کی طرح ہیں، ان کو جو طفیلی بنا کر آنحضرت ﷺ کے ہدیہ میں داخل کیا جاتا ہے، پسندیدہ اور مقبول نظر آتا ہے۔ ہاں متعارف ہے کہ ہدایات موسولہ میں اگر کسی بزرگ کے ساتھ اس کے ہمسروں کو شریک کریں تو اس کے ادب و رضامندی سے دور معلوم ہوتا ہے۔ اور اگر اس کے خادموں کو طفیلی بنا کر ہدیہ بھیجیں تو اس کو پسند آتا ہے کیوں کہ خادموں کی عزت اسی کی عزت ہے۔

پس معلوم ہوا کہ زیادہ تر مردوں کی رضامندی صدقہ کے افراد میں ہے نہ کہ صدقہ کے اشتراک میں۔ لیکن چاہیے کہ جب میت کے لئے صدقہ کی نیت کریں تو اول آنحضرت ﷺ کی نیت پر ہدیہ جدا کر لیں۔ بعدازاں اس میت کے لئے صدقہ کریں۔ کیوں کہ آنحضرت ﷺ کے حقوق دوسروں کے حقوق سے بڑھ کر ہیں۔ اس صورت میں آنحضرت ﷺ کے طفیل اس صدقہ کے قبول ہونے کا بھی احتمال ہے۔

عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنت

یہ فقیر مردوں کے بعض صدقات میں جب نیت کے درست کرنے کے لئے اپنے آپ کو عاجز معلوم کرتا ہے تو اس سے بہتر علاج کوئی نہیں جانتا کہ اس صدقہ کو آنحضرت ﷺ کی نیت پر مقرر کرے۔ اور اس میت کو ان کا طفیلی بنائے۔ امید ہے کہ ان کے وسیلہ کی برکت سے قبول ہو جائے گا۔

علماء نے فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ کا درود اگر ریا و سمعہ سے بھی ادا کیا جائے تو مقبول ہے اور آنحضرت ﷺ تک پہنچ جاتا ہے۔ اگرچہ اس کا ثواب درود بھیجنے والے کو نہ ملے۔ کیوں کہ اعمال کا ثواب نیت کے درست کرنے پر موقوف ہے۔ اور آنحضرت ﷺ کے قبول کے لئے جو مقبول و محبوب ہیں، بہانہ ہی کافی ہے۔ آیت کریمہ **وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا** [النسآء ۱۱۳] (یہ اللہ کا تجھ پر بڑا فضل ہے) آنحضرت ﷺ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاِخْوَانِهٖ الْكَرِيْمِ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمَلٰئِكَةِ الْعِظَامِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ

(مکتوبات مجدد الف ثانی ...... مکتوب ۲۸ جلد دوم)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهٖ دَائِمًا وَ سَرْمَدًا

☆☆☆☆

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں

النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ پنوال روڈ چکوال 0334-8706701، zedemm@yahoo.com